Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ ایم ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ وَعَلٰى سُبْحَانَهٗ تَعَالٰى مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

خطبہ غیر ۲۵ روزنامہ

ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۵۰ پیسے

جلد ۶۹/۳۴ | ۲۷ ذی قعدہ ۱۴۰۰ھ ؍ ۸ اخاء ۱۳۵۹ہش ؍ ۸ اکتوبر ۱۹۸۰ء | نمبر ۲۲۹

اللہ تعالیٰ کی خاص تائید و نصرت اور اس کے فضل و کرم سے

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ ۹ اکتوبر کو سپین میں مسجد کا سنگِ بنیاد رکھ رہے ہیں

احباب جماعت سپین میں اسلام کی نشاۃ ثانیہ کے ایک نئے دور کے آغاز پر خصوصیت سے دعائیں کریں

ربوہ ۵ اخاء / اکتوبر۔ احباب جماعت کے لئے یہ خبر نہایت خوشی اور مسرت کا موجب ہوگی کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جمعرات ۹ اکتوبر کو عالم اسلام کی عظمت رفتہ کے تابندہ نشان سپین کے تاریخی شہر قرطبہ کے قریب ایک مسجد کا سنگ بنیاد رکھ رہے ہیں۔ انشاء اللہ۔ اس تاریخی سرزمین سے مسلمانوں کے اخراج کے سینکڑوں سال بعد یہ پہلی مسجد ہے جو کہ رومن کیتھولک عیسائیوں کے اس گڑھ میں تعمیر کرنے کی سعادت جماعت احمدیہ کو مل رہی ہے۔ الحمد للہ ثم الحمد للہ

لنڈن سے کل ۲ اکتوبر کو جو اطلاع یہاں پر امیر صاحب مقامی محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کو ملی ہے۔ اس کے مطابق حضور ۹ اکتوبر کو پاکستانی وقت کے مطابق ۳ بجے سہ پہر اس مسجد کا سنگ بنیاد رکھیں گے۔

اس طرح اس سرزمین کو جہاں مسلمان سات آٹھ سو سال تک نہایت جاہ و جلال اور کروفر سے حکومت کرتے رہے۔ اور دنیا بھر میں جو مسلمانوں کی ترقی و عظمت کا نہایت بلند و بالا نشان بنی رہی۔ اب پھر محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے لانے کی ایک نئی تاریخی مہم کا آغاز ہو رہا ہے۔

احباب جماعت سے درخواست ہے کہ چلتے پھرتے ہر وقت اور پھر عین اس وقت جبکہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ قرطبہ کے قریب اس تاریخی مسجد کا سنگ بنیاد رکھ کے سپین میں اسلام کی نشاۃ ثانیہ کے ایک نئے اور اہم دور کا آغاز کریں گے۔ وہ اپنے اپنے مقامات پر اللہ تعالیٰ کے حضور خصوصی دعاؤں کا اہتمام کریں تا اللہ تعالیٰ اشاعت اسلام کی اس عظیم مہم کو کامیاب کرے۔ اس میں اپنی جناب سے خاص الخاص برکات ڈالے۔ اپنے فضل و کرم سے سرزمین اندلس میں ایک بار پھر دین اسلام کے ذریعہ خدا تعالیٰ کی خالص توحید اور محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی رسالت کا جھنڈا لہرائے اور یہ جھنڈا تمام جھنڈوں سے بلند و بالا اور پرعظمت ہو۔ اے خدا تو ایسا ہی کر۔ آمین

انصار اللہ کا تئیسواں سالانہ مرکزی اجتماع

انصار اللہ کا تئیسواں مرکزی سالانہ اجتماع انشاء اللہ العزیز مورخہ ۳۱ اخاء / اکتوبر یکم نبوت / نومبر ۱۹۸۰ء / ۱۳۵۹ہش بروز جمعہ۔ ہفتہ۔ اتوار ربوہ میں منعقد ہوگا۔ انصار اللہ کو چاہیئے کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں شامل ہو کر اس اجتماع کی برکات سے فائدہ اٹھائیں۔ زعماء اعلیٰ / زعماء زیادہ سے زیادہ اراکین کو شامل کرنے کے لئے ابھی سے تیاری شروع فرمائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ ربوہ)

اخبار احمدیہ

— جیسا کہ قبل ازیں لنڈن سے آمدہ اطلاع شائع ہو چکی ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے پچھلے دنوں برطانیہ میں جماعت احمدیہ کے دو نئے مشن ہاؤسوں کا افتتاح فرمایا ہے۔ حضور کو اس سے قبل چند روز چکروں کی تکلیف رہی۔ اب طبیعت قدرے بہتر ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعا کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے حضور کو ہر طرح صحت و عافیت سے رکھے۔ ہر آن آپ کا حافظ و ناصر ہو۔ اور جو عظیم دینی مہمات آپ نے شروع کر رکھی ہیں ان میں بے انداز برکت ڈالے اور ان کے انقلاب انگیز نتائج ظاہر فرمائے۔ آمین اللھم آمین

— ربوہ ۷ اخاء۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب حضرت سیدہ مدظلہا کی صحت و عافیت اور درازیٔ عمر کے لئے بالالتزام دعائیں جاری رکھیں۔

خصوصی دعائیں

دعائیں حاصل کرنے کا طریق

ہر احمدی طالب علم اپنے امتحان کے نتیجہ کی اطلاع دے

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

"ساری جماعت کے لئے اعلان ہے کہ پہلی کلاس (کنڈرگارٹن) سے لے کر پی ایچ ڈی تک امتحان دینے والا ہر احمدی بچہ (لڑکا اور لڑکی) مجھے خط لکھے۔ میں وعدہ کرتا ہوں کہ ہر ایک کے لئے خاص طور پر دعا کروں گا۔ دفتر کی طرف سے ان کو جواب بھی دیا جائے گا۔"

(الفضل ۲۹ اپریل ۱۹۸۰ء)

ادائیگی زکوٰۃ

اموال کو بڑھاتی

— اور —

تزکیۂ نفس کرتی ہے

پبلشر: مسعود احمد ؛ پرنٹر: سید عبدالحی ؛ مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ ؛ مقام اشاعت۔ دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

قرآن کریم اس معنی میں کامل و مکمل شریعت ہے کہ ہر زمانہ میں اُبھرنے والے مسائل کا حل اس میں رکھ دیا گیا ہے

جو شخص دعا میں لگا رہنے کے ساتھ ساتھ دوسرے قرآنی احکام بھی بجالاتا ہے اس کے لئے ترقی کی راہ پر آگے ہی آگے بڑھنے کے سامان مہیا ہوتے چلے جاتے ہیں

مومن جنت میں نکما نہیں بیٹھے گا وہاں بجالائے جانے والے اعمال خطرات سے پاک اور پہلے سے زیادہ خدا کے پیار کو حاصل کرنیکا موجب ہونگے

قرآن کریم صرف یہ نہیں کہتا کہ نیک بنو اور اعمالِ صالحہ بجالاؤ بلکہ کہتا ہے کہ صاحبِ فراست بنو اور خدا سے نور حاصل کرو

از سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ

فرمودہ ۸ر تبلیغ ۱۳۵۹ ہش مطابق ۸ر فروری ۱۹۸۰ء بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ

مرتبہ :۔ قریشی محمد انور صاحب شاہد رکن شعبہ زود نویسی

تشہد و تعوذ اور سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے فرمایا:۔

سورۂ یونس میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

اِنَّ الَّذِیْنَ لَا یَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا وَ رَضُوْا بِالْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا وَ اطْمَاَنُّوْا بِھَا وَ الَّذِیْنَ ھُمْ عَنْ اٰیٰتِنَا غٰفِلُوْنَ ۝ اُولٰٓئِکَ مَاْوٰھُمُ النَّارُ بِمَا کَانُوْا یَکْسِبُوْنَ ۝ اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ یَھْدِیْھِمْ رَبُّھُمْ بِاِیْمَانِھِمْ ۚ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِھِمُ الْاَنْھٰرُ فِیْ جَنّٰتِ النَّعِیْمِ ۝ دَعْوٰھُمْ فِیْھَا سُبْحٰنَکَ اللّٰھُمَّ وَ تَحِیَّتُھُمْ فِیْھَا سَلٰمٌ ۚ وَ اٰخِرُ دَعْوٰھُمْ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝

(آیت ۸ تا ۱۱)

ان آیات کا ترجمہ یہ ہے۔

جو لوگ ہم سے ملنے کی امید نہیں رکھتے اور اس دنیا کی زندگی پر راضی ہو گئے ہیں اور اس پر انہوں نے اطمینان پکڑ لیا ہے اور پھر جو لوگ ہمارے نشانوں کی طرف سے غافل ہو گئے۔ ان سب کا ٹھکانہ ان کی اپنی کمائی کی وجہ سے یقیناً دوزخ کی آگ ہے۔

اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے مناسبِ حال عمل کئے۔ انہیں ان کا رب ان کے ایمان کی وجہ سے کامیابی کے راستہ کی طرف ہدایت دے گا اور آسائش والی جنتوں میں انہی کے تصرف کے نیچے نہریں بہتی ہونگی ان جنتوں میں خدا کے حضور ان کی پکار یہ ہوگی۔ اے اللہ تو پاک ہے اور ان کی ایک دوسرے کے لئے دعا یہ ہوگی کہ تم پر ہمیشہ کے لئے سلامتی ہو اور سب سے آخر میں بلند آواز سے یہ کہیں گے کہ اللہ ہی سب تعریفوں کا مستحق ہے جو تمام جہانوں کا رب ہے۔

ان آیات میں ہمیں بتایا گیا ہے کہ دنیا میں ایسے انسان بھی بستے ہیں۔ اَلَّذِیْنَ لَا یَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا جو ہمارے انعامات کی امید نہیں رکھتے ایسے انسان بھی بستے ہیں جو ہمارا خوف اور ہماری خشیت اپنے دلوں میں نہیں رکھتے۔

لَا یَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا

یہ فقرہ بہت سی باتیں ہمیں بتاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا انکار کرنے والے یعنی دہریہ جو ہیں وہ بھی خدا سے امیدیں نہیں رکھتے۔ جو لوگ خدا کا ایک مبہم سا تصور اپنے ذہنوں میں پاتے ہیں۔ ان میں سے بعض کہتے ہیں کہ اللہ ہے تو سہی لیکن اتنی عظیم ہستی! اس کو کیا ضرورت پڑی کہ ہم حقیر لوگوں سے ذاتی محبت کا تعلق رکھے۔ انگریزی میں اسے وہ کہتے ہیں (Impersonal God) (امپرسنل گاڈ) یعنی ایسا خدا جو ذاتی تعلق اپنی مخلوق سے نہیں رکھتا۔ اس کی طرف بھی اَلَّذِیْنَ لَا یَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا اشارہ کرتی ہے۔ پھر وہ لوگ جو خدا تعالیٰ کی ہستی کا مبہم سا تصور اپنے دماغ میں رکھتے ہیں لیکن سمجھتے ہیں کہ زندگی اسی دنیا کی زندگی ہے مریں گے سب کچھ ختم ہو جائیگا اُخروی زندگی نہیں۔ اخروی زندگی کے ساتھ جن دو چیزوں کا تعلق ہے دوزخ اور جنت وہ بھی نہیں۔

اخروی زندگی کی جنتوں کے لئے

جن اعمالِ صالحہ کی ضرورت ہے ان کے بجالانے کا کوئی فائدہ نہیں کیونکہ وہ ہے ہی نہیں۔ اُخروی دوزخ سے بچنے کے لئے جن بداعمالیوں سے پرہیز کرنے کی ضرورت ہے وہ بھی بے فائدہ ہے کیونکہ نہ اُخروی زندگی نہ اُخروی زندگی سے تعلق رکھنے والی کوئی جہنم

الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا کا فقرہ ان سب قسم کے دماغوں پر حاوی ہے اور اللہ تعالےٰ فرماتا ہے کہ یہ دماغ اس دنیا میں جو زندگی گذارتے ہیں اس کا نقشہ یہ ہے :۔

رَضُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

وہ دنیا پر اکتفا کر لیتے ہیں۔ اللہ تعالےٰ کی محبت سے ان کے دل خالی ہوتے ہیں۔ دُنیا ہی دُنیا ہے۔ جھوٹ بول کے ملے لے لو۔ چوری کر کے ملے لے لو۔ ڈاکہ مار کے ملے لے لو۔ دھوکہ دے کے ملے فریب سے ملے لے لو۔ تول کم کر کے ملے لے لو۔ ملاوٹ چیزوں میں کر کے پیسے ملیں لے لو۔ دوسروں کی جیب کتر کے ملیں لے لو۔ پانی ملا دو اور وزن زیادہ کر دو کما لو دنیا۔ روئی کے بنڈل بناؤ اس کے اندر اینٹیں ڈال دو کر لو۔ یہ دُنیا ہے۔ رَضُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا۔ دُنیا پر اکتفا کر لیتے ہیں۔ محبتِ الٰہی سے دل ان کا خالی ہوتا ہے اُخروی زندگی کی نعمتوں کا کبھی خیال آ ہی نہیں سکتا۔ فَلَآ سَنَعِيْدُهُمْ فِيْ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا (الکہف آیت: ۱۰۵) ساری کوششیں اس دنیا کی زندگی کے اندر ہی گھومتی اور ضائع ہو جاتی ہیں۔ زمین کی طرف جھکتے ہیں وہ۔ لیکن ان رفعتوں کی طرف ان کی پرواز نہیں جن رفعتوں کو اللہ تعالےٰ نے انسان کے لئے بنایا۔ اور جن رفعتوں کے حصول کے لئے خدا تعالےٰ نے اپنے انبیاء کے ذریعہ سے ہدایت دی۔ جن کا پانا انسان کے لئے آسان کر دیا کیونکہ اپنی سمجھ اور عقل کے ساتھ اُن

رفعتوں کے حصول کی راہیں

اس پر روشن نہیں ہو سکتی تھیں۔ زمین کی طرف جھکتے ہیں ان رفعتوں میں پرواز کرنے کی کوشش نہیں کرتے۔ اللہ تعالےٰ کی رضا کے حصول سے بے رغبتی برتتے ہیں۔ ساری کی ساری زندگی اس گندی دنیا، بے وفا دُنیا کے لئے ہے۔

اور اس کے ساتھ اطْمَاَنُّوْا بِهَا تیسری بات یہ بتائی کہ یہ لوگ مطمئن بھی ہو جاتے ہیں۔ یعنی دُنیا کے حصول کے بعد کسی اور اس سے بہتر چیز کے حصول کی طرف ان کی توجہ پھر ہی نہیں سکتی۔ مزید ترقیات کا خیال ان کو ترک کرنا پڑتا ہے۔ دنیوی ترقیات کے علاوہ جو مزید ترقیات ہیں ان کا تو روحانی ترقیات سے تعلق ہے نا۔ ان کا تو اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے ساتھ تعلق ہے نا۔ ان کو تو اللہ تعالےٰ کا پیار مل جانے کے ساتھ تعلق ہے نا۔ ان کا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت میں فنا ہو جانے کے ساتھ تعلق ہے نا۔ ان کا تو اُن راہوں پر چلنے سے تعلق ہے جن راہوں پہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نقش قدم ہمیں نظر آئیں۔ ان کا تعلق تو اس خاتمہ پر ہے، خاتمہ بالخیر پر۔ جس کی طرف قرآن کریم نے صراطِ مستقیم کے ذریعے ہدایت دی۔ ان کا تعلق تو اُن جنتوں سے ہے جن جنتوں کی

وسعتِ زمانی و مکانی

جن جنتوں کی وسعت اپنی نعماء کے لحاظ سے، جن جنتوں کی وسعت خدا تعالیٰ کے پیار کے لحاظ سے اتنی زیادہ ہے کہ دُنیا اس کے مقابلے میں ایک حقیر ذرّے سے زیادہ کوئی حقیقت نہیں رکھتی۔ وَاطْمَاَنُّوْا بِهَا لیکن یہ لوگ بدقسمت دنیاوی زندگی پر اطمینان پکڑ لیتے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ دنیوی زندگی کے علاوہ کچھ اور حاصل کیا ہی نہیں جا سکتا۔ مزید ترقیات کا خیال وہ ترک کر دیتے ہیں۔ دنیادار دنیا پر ٹھہر جاتا ہے۔ اطمینان پکڑ لیتا ہے۔ اس سے کہیں بہتر احسن ارفع ترقیات کو نظر انداز کر دیتا ہے۔ اس کے لئے کوششیں ترک کر دیتا ہے۔

اور یہ جو رَضُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ہے راضی ہو گیا یہ پورے کا پورا راضی ہو جاتا ہے۔ اس میں پھر کسی اور رضاء کی گنجائش باقی نہیں رہتی۔ یہ وقتی نہیں ہے رَضُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا بلکہ اپنے نزدیک وہ سب کچھ یہی سمجھتے ہیں اور اپنی

ہلاکت کا سامان

پیدا کرتے ہیں۔

چوتھی بات یہاں یہ بتائی :۔

وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنْ اٰيٰتِنَا غٰفِلُوْنَ ۔ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا ۔ رَضُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۔ اطْمَاَنُّوْا بِهَا

کا لازمی نتیجہ یہ نکلا کہ اللہ تعالےٰ نے اپنے فضل سے اپنی رحمت سے جو اپنی آیات نازل کیں اس معنیٰ میں بھی کہ قرآن کریم میں تمام وہ آیات آگئیں کہ جو تعلیم کے لحاظ سے شریعت کے لحاظ سے ہدایت کے لحاظ سے اپنے کمال کو پہنچی ہوئی ہیں اور اس لحاظ سے بھی کہ قرآن کریم پر عمل کرنے کے نتیجہ میں انسان اللہ تعالےٰ کی اُن آیات کے مشاہدے کرتا ہے کہ جو تعلیم میں نہیں بلکہ اس کائنات میں نشان، آسمانی نشان جو خدا تعالےٰ کی محبت ظاہر کرتے ہیں، وہ آسمانی نشان جو وہ اپنے بندوں کے لئے بطور مدد اور نصرت کے بھیجتا ہے، وہ آسمانی نشان جو ان لوگوں پر قہر کی تجلّی کی صورت میں آسمان سے اترتے ہیں جو اس کے پیاروں کو ستانے والے ہیں، وہ آسمانی نشان جن سے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے متبعین کی دُنیا اور آسمان بھرپور اور معمور ہے اتنی کثرت سے نشان، اتنے عظیم نشان، ظاہری نشان، باطنی نشان، تعلیم کے لحاظ سے نشان، معجزات کے لحاظ سے نشان، خدا تعالےٰ کے پیار کے جلوے، اُن سے غافل۔ یہ لازمی نتیجہ نکلا اس کا۔ اور اس غفلت کے نتیجہ میں نشان تو جھنجھوڑتے ہیں چاہے وہ انذاری نشان ہوں خواہ وہ تبشیری نشان ہوں خواہ وہ تعلیمی نشان ہوں خواہ وہ حُسن ہو

ہدایت اور شریعت

کا خواہ وہ کمال ہو اصول شریعت کا خواہ وہ روشن راہ ہو جس کے اُوپر چلنے کی ہمیں ہدایت دی گئی ہے خواہ وہ نور ہو جو خدا تعالےٰ کے بندوں کو ملتا اور ان کی راہنمائی کرتا ہے جب ہر چیز سے محروم ہو گئے اپنے پہ ہدایت کے دروازے بند کر لئے۔

وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنْ اٰيٰتِنَا غٰفِلُوْنَ

لازمی نتیجہ یہ نکلا کہ نشانات کے دیکھنے سے آنکھیں اندھی نشانات پڑھنے سے زبان بے حرکت۔ زبان حرکت کرتی ہے تو ہم پڑھتے ہیں نا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نشانات سُننے سے کان بہرا۔ نشانات سمجھنے سے دماغ میں فراست اور ذہانت کی بجائے حمق بھرا ہوا ہے۔ نشانات کے اجتماعی اثر کو قبول نہ کرنا اس لئے کہ صحن سینہ نورِ ذُو السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ سے بھرا ہوا نہیں بلکہ شیطانی ظلمات سے اندھیرا ہی اندھیرا ہے وہاں۔ تو یہ ایک گروہ ہے جس کا نقشہ اللہ تعالےٰ نے سورۃ یونس کی اس آیت میں کھینچا ہے اللہ تعالےٰ فرماتا ہے اس کا نتیجہ یہ ہوگا۔

مَاْوٰهُمُ النَّارُ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ

گناہ کے بعد انہوں نے توبہ نہیں کی۔ پشیمان نہیں ہوئے اپنی غفلتوں پر۔ بلکہ کسب کے معنی ہیں جمع کرنے کے بھی یعنی

توبہ کا فقدان

توبہ جو ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو توبہ کرتا ہے وہ ایسا ہی ہے جس سے گناہ سرزد ہی نہیں ہوا۔ تختی اس کی صاف ہو جاتی ہے۔ لیکن یہاں یہ ہے کہ نہ پشیمانی نہ احساسِ گناہ نہ توبہ نہ خدا سے مغفرت کا چاہنا۔ گناہ پر گناہ جمع ہونا شروع ہو گیا۔ کسبِ گناہ کیا۔ عربی میں اسے ہم کسبِ گناہ کہیں گے اور جب گناہوں کا پلڑا بھاری ہو گیا نیکیوں سے۔ ہر گناہ گار بھی کوئی نہ کوئی نیکیاں بھی کرتا ہوتا ہے اپنی زندگی میں۔ کتے کو روٹی دے دی۔ جہاں سو جھوٹ بولے وہاں پچاس ساٹھ سچ بھی بول دیئے۔ لیکن یہاں يَكْسِبُوْنَ کسب گناہ اس طرف اشارہ کرتا ہے کہ ان کی نیکیاں کم وزن ان کے گناہ بڑے وزن والے۔ توبہ انہوں نے کی نہیں۔ پشیمانی کے آثار ظاہر نہیں ہوئے۔ اللہ تعالےٰ سے مغفرت چاہی نہیں۔ خدا تعالےٰ نے ان کی توبہ کو قبول نہیں کیا۔ ساری زندگی ایک کے بعد دوسرا گناہ جمع ہوتا رہا۔ اس لئے النَّارُ نارِ جہنم وہ ان کا ٹھکانا ہے۔ جو خدا تعالیٰ کے پیار سے اپنی روح میں جلا پیدا نہیں کر سکے اللہ تعالےٰ ان کے زنگ کو دور کرنے کے لئے جہنم میں انہیں پھینکے گا۔ تاکہ سزا کے نتیجہ میں پھر ایک وقت ایسا آئے کہ جب وہ اپنی سزا بھگت لیں تو خدا تعالےٰ کے پیار کو حاصل کرنے کے قابل ہو جائیں۔

اللہ تعالےٰ فرماتا ہے یہاں کہ ان کے مقابلہ میں ایک اور گروہ بھی ہے

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

چونکہ یہاں اس کے مقابلے پر آیا ہے۔ اس لئے ایمان کا اشارہ ان تمام باتوں کی طرف ہوگا جن کا ذکر پہلی آیت میں ہے یہ وہ گروہ ہے جو ایمان لایا اللہ پر اور لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا جن کے متعلق کہا گیا تھا اس گروہ میں شامل نہیں ہوا۔ یہاں ایمان اس طرف بھی اشارہ کر رہا ہے اور اللہ تعالےٰ پر ایمان لا کے اس کی معرفت حاصل کی اس کی ذات کی بھی اور اس کی صفات کی بھی۔ یہ وہ لوگ ہیں جو خدا تعالےٰ پر ایمان رکھتے ہیں۔ اپنی ساری امیدیں اسی سے وابستہ رکھتے ہیں اور غیر اللہ کی طرف نگاہ نہیں رکھتے اور امید کا حقیقی مرجع اللہ تعالےٰ کی ذات کو سمجھتے ہیں۔

اٰمَنُوْا وہ ایمان لاتے ہیں خدا تعالےٰ کی عظمت اور اس کے جلال کو وہ سمجھتے ہیں اس کی کبریائی کے جلوے ان پر ظاہر ہوتے ہیں۔ اور ان کے دل خشیت اللہ سے بھر جاتے ہیں اور لرزاں ترساں اپنی زندگیوں کے دن گزارنے والے ہیں۔

اور وہ ایمان لاتے ہیں اللہ پر۔ وہ جانتے ہیں کہ خدا اپنے بندوں کی توبہ کو قبول کرتا ہے۔ انسان ہیں غلطیاں ہو جاتی ہیں ان سے۔ مومن ہیں غلطی کرتے ہیں پشیمان ہوتے ہیں۔ پشیمان ہوتے ہیں اپنے رب کی طرف رجوع کرتے اور توبہ کرتے ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اپنے غفور

خدا سے مغفرت چاہتے ہیں

اللہ تعالےٰ ان کے گناہوں کو معاف کر دیتا ہے اور ایمان لاتے ہیں کہ توبہ کے نتیجہ میں گناہ جمع نہیں ہوا کرتے بلکہ تختی صاف ہو جاتی ہے اور نیکیوں کا پلڑا بھاری ہو جاتا ہے۔

یہ وہ گروہ ہے وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جو نیک اور مناسبِ حال عمل کرتے ہیں۔ نیک عمل حقیقتاً وہ ہے جو قرآن کریم کی ہدایات کے مطابق کیا جائے۔ قرآن کریم نے ہماری ساری زندگی کو اپنے احاطہ میں لیا ہوا ہے۔ حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں کہ قیامت کے روز قرآن کریم تم سے محاسبہ کرے گا کہ چھ یا سات سو جتنے بھی احکام ہیں ان کے مطابق تم نے اپنی زندگیاں گذاریں یا نہیں قرآن کریم کے ہر حکم پر عمل کرنا ہر امر اور نہی کے مطابق زندگی گذارنا یہ نیک زندگی ہے یہ پاک زندگی ہے۔ لیکن قرآن کریم صرف یہ نہیں کہتا کہ نیک بنو اس معنی میں کہ جو ہدایت تمہیں دی گئی ہے اس کے مطابق عمل کرو۔ قرآن کریم یہ کہتا ہے کہ نیک بھی بنو اور صاحبِ فراست بھی بنو اور نور بھی خدا تعالےٰ سے حاصل کرو۔ تاکہ جہاں قرآن کریم کی ہدایت ہی دو راستے تمہارے سامنے کھولے اور تمہیں اختیار دے کہ جو مناسب حال راستہ ہے اس کو اختیار کرو تو تم واقعہ میں مناسبِ حال راستہ اختیار کرنے والے ہو۔ مثلاً کہا گیا کہ جو تیرا گناہ کرتا ہے اسے معاف بھی تو کر سکتا ہے بدلہ بھی لے سکتا ہے لیکن

مناسبِ حال راہ کو اختیار کر

اگر معافی سے اس کی اصلاح ہو سکتی ہے معاف کر دے۔ اگر انتقام سے اس کی اصلاح ہو سکتی ہے معاف نہ کر انتقام لے۔ بعض لوگ معافی دے کر گناہ کرتے ہیں۔ معافی دے کر گناہ گار کو گناہ میں بڑھانے والے بن جاتے ہیں۔ معاف کر کے گناہ کرنے میں اس کے ممد اور معاون بن جاتے ہیں۔ بہت سے احکام ہیں جن پر مناسب حال ہونے کا حکم چسپاں ہوتا ہے اور اس کے مطابق ہمیں عمل کرنے کا حکم ہے۔

صٰلِحٰت میں جو مناسبِ حال ہے یعنی وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

میں اُس میں جو مناسب حال کا مفہوم ہے اس سے ایک اور بات کا بھی ہمیں پتہ لگتا ہے اور وہ ایک اور چیز کی طرف اشارہ ہے قرآن کریم نے یہ اعلان کیا کہ میں کتاب مبین بھی ہوں اور کتاب مکنون بھی ہوں تعلیم کا جو پہلو زمانے کے لحاظ سے مناسب حال ہے۔ مراد ہے تعلیم تو اپنی جگہ قائم ہے اس میں تو کوئی تبدیلی اور تغیر نہیں ہو سکتا جیسا کہ میں نے پچھلے جمعہ میں لاہور میں کھول کے بیان کیا تھا۔ لیکن ایک ہی تعلیم ہے اس کے بہت سے پہلو نکلتے ہیں۔ کچھ پہلو وہ نکلتے ہیں جن سے بدلے ہوئے حالات میں

قرآن کی بنیادی تعلیم

کا ایک پہلو اجاگر ہوتا ہے۔ خدا تعالیٰ اپنے پاک بندوں مطہرین میں سے کسی کو چنتا اور اسے سمجھاتا ہے کہ ہمارا جو یہ حکم ہے اس کا ایک پہلو یہ بھی ہے۔ وہ مکنون کا حصہ جو ہے چھپی ہوئی چیز وہ ظاہر ہو جاتی ہے اور وہ روشن ہو کے ہمارے سامنے آجاتی ہے پھر وہ مبین کا ایک حصہ بن جاتی ہے۔ اسی لئے قرآن کریم کامل اور مکمل شریعت اس لئے بھی ہے کہ وہ مسائل جو نزول قرآن سے صدیوں بعد پیدا ہونے والے تھے ان مسائل کو بھی قرآن عظیم نے احسن رنگ میں بہترین رنگ میں حل کیا اور حل کیا اپنے ان بندوں کی وساطت سے جنہوں نے خدا کا پیار حاصل کیا نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی اتباع کے نتیجہ میں اور اللہ تعالیٰ خود ان کا معلم بنا اور اسرار قرآنی اس نے ان کو سکھائے اور اس زمانہ پر رحم کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے ان کے ذریعہ سے اس زمانہ کے، جو بھی زمانہ تھا جو بھی صدی تھی، اس میں نئے مسائل جو ابھرے تھے ان کا قرآن کریم کی ہدایت کی روشنی میں حل انسان کے ہاتھ میں رکھ دیا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

يَمْدِيهِمْ رَبُّهُمْ بِإِيمَانِهِمْ

جس معنی میں یہاں ایمان کا لفظ استعمال ہوا ہے وہ لوگ جو اس معنی کے لحاظ سے ایمان کے ہر پہلو کے لحاظ سے مومن ہیں اللہ تعالیٰ

کامیابی کی راہ پر

انہیں آگے ہی آگے بڑھاتا چلا جاتا ہے يَمْدِيهِمْ یعنی یہاں یہ بات بتائی گئی ہے کہ انسان ایک وقت میں نیک کام کرنے والا، مناسب حال کام کرنے والا بھی ہے لیکن جو آج کے بعد بیس سالہ اس نے زندگی گذاری کسی وقت میں وہ ٹھوکر بھی کھا سکتا ہے۔ یہ بھی اس کے ساتھ لگا ہوا ہے اس واسطے خدا تعالیٰ کی ہدایت کے بغیر ہم اپنے بہتر خیر خاتمہ تک نہیں پہنچ سکتے۔ اس لئے یہاں بشارت دی کہ تم ایمان اور عمل صالح پر قائم رہو۔ خدا تعالیٰ تمہارا خاتمہ بالخیر کرنے کا سامان پیدا کر دے گا۔ يَمْدِيهِمْ رَبُّهُمْ بِإِيمَانِهِمْ۔ تمہارا خاتمہ بالخیر ہوگا۔ یعنی آخری سانس تک تم خدا تعالیٰ کے دامن کو مضبوطی کے ساتھ اپنے ہاتھ میں تھامے رکھو گے تم خدا کے اخلاق اپنے اخلاق پر چڑھا کے زندگی گذارنے والے ہو گے۔ تم فانی فی اللہ اور فانی فی محمدؐ کی حیثیت میں اپنے اپنے دائرہ استعداد میں اپنی زندگیوں کے اوقات گذارنے والے ہو گے۔ تم پر خدا تعالیٰ یہ فضل کرے گا۔ اپنی کوشش سے انسان ایسا نہیں کر سکتا۔

یہ جو عمل ہے اس میں مثلاً ہم کسی کو عمل صالح، کسی کو اس کا حق دیتے ہیں مال کے لحاظ سے کوئی ایسا طالب علم ہونہار آجاتا ہے جس کا ہم وظیفہ مقرر کرتے ہیں۔ اس کا حق خدا نے قائم کیا ہے یہ بھی عمل صالح ہے اور

خدا تعالیٰ کی تسبیح و تحمید کرنا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اس کی کبریائی بیان کرنا اور اس کے جلال اور اس کی جو عظمت ہے اس کا ہر وقت اپنے ذہنوں میں تصور رکھنا اور دنیا کے سامنے اس کی عظمت و جلال کو پیش کرنا اس کے حسن کے جلووں سے واقفیت حاصل کرنے کی کوشش کرنا دعاؤں کے ذریعے۔ تو دعا بھی عمل میں شامل ہے۔ اسی واسطے حضرت مسیح موعودؑ نے فرمایا کہ جس شخص نے کامیاب ہونا ہو وہ تدبیر کو بھی اپنی انتہا تک پہنچائے جو ظاہری چیز ہے اور دعا کو بھی اپنی انتہا تک پہنچائے۔ جب دعا اور تدبیر دو مختلف چیزیں چلتی چلتی ایک نقطے پر اکٹھی ہو جاتی ہیں۔ نقطۂ کمال پر تب اللہ تعالیٰ فضل کرتا اور دعا کو قبول کرتا اور تدبیر میں اپنی رحمت سے ایسے سامان پیدا کرتا ہے کہ کامیاب ہو جاتا ہے۔ انسان يَمْدِيهِمْ رَبُّهُمْ بِإِيمَانِهِمْ اس ایمان میں دعا شامل ہے دعا بھی عمل صالح ہے اللّٰهُمَّ أَكْبَرُ كَبِيرًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيرًا سُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَأَصِيلًا کہنا خدا تعالیٰ کی صفات کا ورد کرنا یہ سب دعاؤں میں شامل ہیں۔

تو جو شخص دعاؤں میں لگا رہتا ہے (ایمان میں وہ بھی ہے) اور دوسرے احکام بھی بجا لاتا ہے اللہ تعالیٰ ایسا سامان پیدا کرتا ہے کہ کامیابی کی راہ پر خدا تعالیٰ ایسے لوگوں کو آگے ہی آگے بڑھاتا چلا جاتا ہے اور ان کا خاتمہ بالخیر ہوتا ہے ساری عمر نیکی پر وہ قائم رہتے ہیں اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ یہ خاتمہ بالخیر یہ نویں بات بتائی اللہ تعالیٰ نے۔

دسویں یہ بتایا:۔

دَعْوٰهُمْ فِيهَا سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمْ فِيهَا سَلٰمٌ وَآخِرُ دَعْوٰهُمْ أَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِينَ۔

زیادہ لمبی تفسیر کرنے کی بجائے میں صرف اتنا کہنا چاہتا ہوں کہ اس آیت سے ہمیں پتہ لگا، یہ بات بڑی اہم ہے مجھ سے بھی بہت دفعہ بہنوں نے سوال کیا کہ کیا جنت میں عمل نہیں ہوگا تو یہ بھی بعض لوگوں کے دماغ میں الجھن پیدا کرتا ہے بعض ناسمجھی سے یہ سمجھتے ہیں کہ وہاں کوئی عمل نہیں ہے۔ اس دنیا میں ہے۔ ہمارا محاورہ بھی ہے کہ یہ عمل کی دنیا ہے۔ عمل عمل میں فرق ہے۔ ایک وہ عمل ہے جو امتحان کے طور پر ہوتا ہے۔ یعنی ایک وہ عمل ہے جو مثلاً بی۔ اے کا ایک طالب علم کر رہا ہے۔ محنت کرتا ہے۔ بڑی محنت کرتا ہے راتوں کو جاگتا ہے۔ جو اچھے پڑھنے والے ترقی یافتہ اقوام

ہیں ان کے نوجوان اتنی محنت کرتے ہیں کہ آپ اندازہ نہیں لگا سکتے۔ آکسفورڈ میں میں نے دیکھا کہ محنتی طالب علم اپنا کام اس کے علاوہ بارہ تیرہ گھنٹے روزانہ اتوار سمیت سات دن ہفتہ کے سارے دنوں میں بارہ تیرہ گھنٹے خود پڑھنے کرنے میں بیٹھ کر پڑھتا ہے۔ یہ عمل ہے جس کے بعد وہ کسی نتیجہ یعنی امتحان میں یا فیل ہوگا یا پاس ہوگا۔ یعنی ایسا عمل جس کے نتیجے میں فیل ہونا یا پاس ہونا لگا ہوا ہے۔ یہ جو ساری دنیا ہے ہماری جس کو ہم عمل کی دنیا کہتے ہیں اس کو ہم

جزاء کی دنیا

بھی کہتے ہیں یعنی یہاں کے سارے اعمال ایسے ہیں جن کے نتیجے میں یا اللہ تعالیٰ ہم سے خوش ہوگا یا اللہ تعالیٰ ہم سے ناراض ہوگا یا ہمارے اعمال مقبول ہوں گے اللہ تعالیٰ انہیں قبول کرے گا یا ہمارا رحمت سے یا رد کر دیئے جائیں گے یا اللہ تعالیٰ اپنی رحمت کی جنتوں میں ہمیں داخل کرے گا مرنے کے بعد یا غضب کی آگ میں انسان کو جلنا پڑے گا۔ تو یہ ایسے اعمال ہیں جزاء اور سزا جن سے متعلق ہیں۔

بعض ایسے اعمال ہیں جن کے ساتھ جزاء اور سزا متعلق نہیں جنت معمور الاوقات ہے۔ نکما نہیں بیٹھے گا انسان۔ خدا کی جنتوں میں کام کرنا پڑے گا۔ اور اس کی دو مثالیں اس آیت میں خدا تعالیٰ نے دی ہیں خدا تعالیٰ کی تسبیح اور تحمید کرنا۔ دَعْوٰىهُمْ فِيْهَا سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ اور اٰخِرُ دَعْوٰىهُمْ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔ بڑا عمل جنتیوں کا اللہ تعالیٰ کے پیار میں اس کی تسبیح اس کی تقدیس، اس کی حمد کرنا یہ عمل ہوگا اور دوسرا انسانوں کے ساتھ تعلق رکھنے والا عمل ہوگا اور وہ یہ ہوگا

تَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ

ان کے لئے دعائیں کرنا۔ یہ دعا کرنا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل اور اس کی رحمتیں اور اس کے پیار کے جلوے پہلے سے زیادہ نازل ہوں تم پر۔ ایک دوسرے کے لئے دعا کر رہے ہوں گے۔ یہ نہیں ہوگا کہ انسان مرنے کے بعد جب جنت میں جائے گا جب وہ وہاں سُبْحَانَ اللّٰهِ۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ کہے گا تو خدا اس دنیا میں تو بعض انسانوں کو کہتا ہے کہ تم زبان سے سبحان اللہ کہہ رہے ہو مگر تمہارا عمل بتا رہا ہے کہ تم خدا تعالیٰ میں ہزار عیب بھی دیکھ رہے ہو حالانکہ خدا تعالیٰ میں تو کوئی عیب نہیں ہے وہ تو ہر لحاظ سے ہر پہلو سے ہر جہت سے اوپر نیچے ظاہر و باطن ہر لحاظ سے پاک ہے پاکیزگی کا سرچشمہ ہے۔ لیکن تم خدا تعالیٰ کی تسبیح بھی زبان سے رازق بھی کہہ رہے ہوتے ہو اور اسی زبان سے تم لوگوں سے مانگ بھی رہے ہوتے ہو۔ تم خدا کو رازق سمجھتے ہو۔ ثروت دینے کے لئے بھی تیار ہو جاتے ہو لیکن اس قسم کا نقص اور خامی جنت کی دعاؤں میں نہیں ہوگی کہ جس کے نتیجہ میں خدا کی تسبیح اور تحمید بھی رد کر دی جاتی ہے۔ بلکہ پاک زبانوں سے پاک خدا کی پاک

حمد کے ترانے

نکلیں گے۔ جو خدا کو پیارے لگیں گے۔ اور اس کے نتیجے میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہر روز جنتی ان اعمال مقبولہ کے نتیجہ میں خدا کے پیار کو پہلے دن سے زیادہ حاصل کرنے والے ہوں گے۔

تو وہاں عمل ہے لیکن یہ خطرہ نہیں کہ ناکام ہو جائیں گے۔ خطرات سے پاک عمل جنت میں بھی ہیں۔ دعائیں ہیں جس کی مثال یہاں دی گئی ہے۔

لیکن وہ لوگ جو لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا کے دائرہ کے اندر آتے ہیں، وہ تو جس طرح پہلے میں بتا چکا ہوں ان کی کیفیت قرآن کریم نے کیا بیان کی ہے وہ تو اس نعمت سے بھی محروم ہوں گے نا۔ سزا بھگتیں گے۔ اللہ تعالیٰ معاف کرے ہر ایک کو بڑا سوچنا چاہیئے ایک لحظہ کا بھی خدا کا قہر جو ہے وہ انسان برداشت نہیں کر سکتا لمبا عرصہ تو علیحدہ رہا۔

اللہ تعالیٰ ہمیشہ ہی رحمت کے سایہ میں رکھے۔ اور اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ کے گروہ میں ہمیشہ شامل رکھے۔ اس گروہ سے ہمیشہ دور پرے اور ان کے اثرات سے محفوظ رکھے جن کے متعلق کہا ہے اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا وَرَضُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَاطْمَاَنُّوْا بِهَا وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنْ اٰيٰتِنَا غٰفِلُوْنَ۔ یہ دنیا ذریعہ بنے اخروی زندگی کی نعماء کا۔ اطمینان اس دنیا کی کسی خوشی سے ہمیں حاصل نہ ہو۔ اطمینان صرف اس وقت ہمیں حاصل ہو جو ہمارے پیارے رب کی آواز ہمارے کان میں پڑے کہ گھبراؤ نہیں میں تمہارے ساتھ ہوں اور خدا تعالیٰ کے نشانات جو ظاہر ہوں دنیا میں ہم انہیں دیکھنے والے سمجھنے کی طاقت رکھنے والے ہوں ان سے فائدہ اٹھانے والے ہوں اور خدا تعالیٰ اپنے پیار کے جلوے ہماری ذات میں بھی ہمیں دکھائے۔ ہمارے ماحول میں بھی ہمیں دکھائے اور وہ دن جلد آئے جب ساری دنیا خدا تعالیٰ کے نور سے منور ہونے کی توفیق پائے۔"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"الفضل" میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔ (مینجر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہر قسم کی انگریزی ادویات کی خرید اور نسخہ جات کی تیاری کے لئے لائق اعتماد ادارہ

الکیمسٹس

فون نمبر ۴۱۶۶۲

EL-KEMISTS

ٹیلائٹ ٹاؤن راولپنڈی

منظور شدہ ایجنٹ برائے وائرلیس ریڈیو پاکستان پاکستان ٹیلیکمیونیکیشن - جی کیشن - پاکستان ٹیلیویژن کارپوریشن - پی آئی ڈی سی، ای ای اور آئل اینڈ گیس ڈویلپمنٹ کارپوریشن کی

خدمات سے فائدہ اٹھائیں

جدید فیشن کے مطابق

سونے کے جڑاؤ اور سادہ زیورات

اور چاندی کے خوشنما برتن ٹی سیٹ وغیرہ کے لئے

فرحت جیولرز کمرشل بلڈنگ لاہور

شاہراہ قائداعظم

فون نمبر ۵۲۶۲۳

دوا

تدبیر ہے، اور

دعا

اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے

ہر مرض کا مشورہ اور قابل اعتماد

اصولی علاج کے لئے

مطب

ناصر دواخانہ گولبازار ربوہ

فون نمبر:- ۵۳۴

ہر قسم کا سامان سائنس و اجی زخوں پر خریدنے کے لئے

الائیڈ سائنٹیفک سٹور

فون ۶۴۵۰۰

گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیئے!

ہر قسم کی عمارتی لکڑی

دیودار، کیل، چیل، پڑتل کے لئے ہمارے ہاں رجوع فرمائیں

سٹار ٹمبر سٹور

۵۳ - فیروز پور روڈ بالمقابل تھانہ اچھرہ لاہور

فون نمبر:- ۴۱۰۶۱۷

حیوانات (آپ کی دولت ہیں)

بیماریوں سے ان کی حفاظت اور زود اثر علاج کے لئے اپنی نوعیت کی واحد کتاب "کیور ٹیو ویٹرنری گائیڈ" دو روپے کے ڈاک ٹکٹ بھجوا کر طلب کریں۔

کیور ٹیو میڈیسن کمپنی (ڈاکٹر راجہ ہومیو) رجسٹرڈ پاکستان

لاہور، کراچی، ہیڈ آفس ربوہ فون نمبر ۶۰۶/۶۰۷

ہر قسم کی کاروں اور جیپوں کی کمانیوں اور پٹوں نیز کاروں جیپوں کے سلنسر بکس اور سلنسر پائپ کے لئے ہماری خدمات سے فائدہ اٹھائیں

میاں بھائی آٹو سلور

۱۰ - منٹگمری روڈ - لاہور

انٹرنیشنل آٹو کارپوریشن چوک چوبرجی لاہور

فون نمبر سیل ڈپو:- ۳۱۱۴۶۳

ہر قسم کے عمارتی لکڑی کیلئے

اپنے مقررہ ادارہ

۲۶ - نیو ٹمبر مارکیٹ

گلوب ٹمبر کارپوریشن

(گورنمنٹ کنٹریکٹر)

راوی روڈ - لاہور پر

تشریف لائیں

فون نمبر ۶۸۱۲۶ : رہائش ۶۲۹۳۴ : فیکٹری چناٹاؤن ۷۱۰۳۶۲

احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کیلئے ہم سے رابطہ پیدا کریں

ڈسپنسر یا نرسنگ کا کام جاننے والے دوست کی فوری ضرورت ہے معقول تنخواہ اور رہائش کا انتظام ہوگا۔ فوری رابطہ قائم کریں۔

ڈاکٹر ایم ظفر کلیم آزاد کشمیر

(ایم - بی - بی - ایس)

ٹیلیفون کوٹلی آزاد کشمیر

۷۷

جلسہ سالانہ کے ایام قریب آرہے ہیں، ازراہ کرم چندہ جلسہ سالانہ کی ادائیگی فرما کر عند اللہ ماجور ہوں (ناظر بیت المال)

ہمارے دواخانہ

میسرز حکیم نظام جان اینڈ سنز

کا نام اب

مشہور دواخانہ

(رجسٹرڈ)

ہو چکا ہے

آپ کو معلوم ہو کہ

زیر نگرانی

حکیم عبدالحمید چانشین و فرزند ارجمند

حضرت حکیم نظام جان رح

خدمت کی راہوں پر رواں دواں

دیوی نند خادم

مشہور دواخانہ (حکیم نظام جان مرحوم والا)

چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ

خوبصورت مضبوط دانت جدید ترین طریقہ سے بغیر تالو کے لگائے جاتے ہیں ٹیڑھے اور بدصورت دانت خوبصورت کئے جاتے ہیں۔ دانتو کو ٹھنڈا پانی لگنا یا درد ہونے کا فوری علاج کیا جاتا ہے

شریف ڈینٹل کلینک نزد مسجد اقصیٰ ربوہ فون ۵۴۳

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تین سال سے آپ کی بے لوث خدمت کرنے والا واحد ادارہ

احمد اسٹیٹس (رجسٹرڈ)

مکانات و اراضی

مکانات و پلاٹس وغیرہ کی خرید و فروخت کیلئے آپ کی خدمت کا متمنی

احمد اسٹیٹس رجسٹرڈ

النس مارکیٹ ربوہ

فون نمبر ۵۳۵

آپکی اپنی دوکان، مشہور جیولرز

"احمد یہ فضلِ عمر جیولرز"

کچہری بازار نزد یونائیٹڈ بینک لمیٹڈ اوکاڑہ

پروپرائٹر

میاں غلام رسول، میاں غلام مصطفیٰ

میرک والے

فون نمبر ۲۷۹ ؛ فون آفس ۲۲۴۸۳

سفینہ ایڈورٹائزرز لمیٹڈ

مقبول روڈ

فیصل آباد

امپورٹر ؛ ایکسپورٹر

لون، وائل، پردہ کلاتھ، پاپلین

جاذبِ نظر۔ دیدہ زیب۔ ہر گھر کی پسند

آفس:۔ مندر گلی۔ ریلوے بازار

فیصل آباد

امانت دیانت میں منفرد ادارہ

علی اسٹیٹس

پراپرٹی ڈیلرز

سکنی و زرعی زمین، مکانات اور کوٹھیوں کی خرید و فروخت کے لئے ہمیں خدمت کا موقع دیں۔

آپ کا خادم

شیخ عبدالخالق

کالج روڈ۔ چوک اعظم۔ ربوہ

فون ۶۶۴

آپ کی اپنی دکان

نفیس زری ہاؤس

ہمارے ہاں سے لیڈیز سپیشلسٹ ٹیلرز، سلمہ ستارہ۔ زری اور عام کڑھائی کا اعلیٰ معیار کا کام مناسب دام پر کروائیے۔ آزمائش شرط ہے

نفیس زری اینڈ ٹیلرز کالج روڈ

ربوہ

انگریزی ادویات و ٹیکہ جات

ہر قسم کنٹرول ریٹ پر اور

بار عایت

بہتر تشخیص بمناسب علاج

کریم میڈیکل ہال

گول امین پور بازار۔ فیصل آباد

دیانت، خلوص، صداقت

مومن اسٹیٹس

پراپرٹی ڈیلرز ربوہ

کانصب العین ہے ہر قسم کے پلاٹس مکانات، کوٹھیاں و زرعی زمین خریدنے کے لئے ہماری خدمات حاصل کریں

خواجہ عبدالمومن

پروپرائٹر۔ مومن اسٹیٹس پراپرٹی ڈیلر

بالمقابل مومن کلاتھ ہاؤس ربوہ۔

فون نمبر ۵۱۷

جائیداد

کی

خرید و فروخت

کیلئے

آپ کا قابلِ اعتماد ادارہ

فضلِ عمر پراپرٹی ڈیلرز

نزد ریلوے پھاٹک ربوہ

فون دفتر:۔ ۶۴۰

فون رہائش:۔ ۵۴۰

احمدی بھائیوں کے مشہور جیولرز

نیو پاک جیولرز

۱۱۱۔ فیروز پور روڈ نزد گلیکسی سینما اچھرہ لاہور فون ۴۱۰۹۷۴ (ایئر کنڈیشنڈ)

۱۲۔ ذیلدار روڈ اچھرہ لاہور (ایئر کنڈیشنڈ)

پروپرائٹر:۔ میاں عظیم قادر اینڈ سنز

نرینہ اولاد سے محروم بے اولاد اور مرض اٹھرا کی شکار دکھی عورتوں کے لئے

ربوہ

آنے کی تاریخیں

۶، ۷، ۸ اکتوبر

۱۹۸۰ء

۱۹۱۱ سنہ سے ایک ہی نام

ھُوالشافی

دواخانہ حکیم نظام جان

حکیم انوار احمد جان ابن حکیم نظام جان چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ فون ۷۳۰۹۷

ربوہ

بالمقابل ایوان محمود

فون نمبر ۴۰۶